4 جولائی 2023ء

بینک دولتِ پاکستان کے 75ویں یومِ تاسیس پر گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے 75 روپے کے نوٹ کی رونمائی کردی

4 جولائی 2023ء کو بینک دولتِ پاکستان کے 75ویں یومِ تاسیس کے موقع پر گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے اسٹیٹ بینک میوزیم کراچی میں 75 روپے کے نوٹ کی رونمائی کردی۔ تقریب کے دیگر مہمانوں میں ڈپٹی گورنرز، ایگزیکٹوڈائریکٹرز، اسٹیٹ بینک کے ذیلی اداروں کے مینجنگ ڈائریکٹرز، کمرشل بینکوں کے چیف ایگزیکٹو آفیسرز / صدور، اسٹیٹ بینک کے افسران اور معروف خطاط صادقین نقوی کے بھتیجے کے صاحبزادے سبطین نقوی شامل تھے، جنہوں نے اسٹیٹ بینک کی خصوصی دعوت پر تقریب میں شرکت کی۔

جناب گورنر جمیل احمد نے مہمانوں کی پذیرائی میں 75 روپے کے یادگاری نوٹ کی رونمائی کی۔ جس کے بعد انہوں نے ماضی میں اسٹیٹ بینک کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی، خاص طور پر نگرانی کے حوالے سے کمرشل بینکوں کے ساتھ اس کے ربط اور گزشتہ برسوں میں ہونے والی پیش رفتوں پر توجہ مرکوز کی۔ انہوں نے حالیہ برسوں میں اسٹیٹ بینک کے اقدامات کو بھی اجاگر کیا، جن میں بالخصوص مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے "راست"، بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس، ڈجیٹل بینکنگ سلوشنز کی فراہمی کے لیے کمرشل بینکوں کی سہولت کاری اور حوصلہ افزائی، اور معاشرے کے مختلف طبقوں بشمول خواتین، نوجوانوں اور کاشتکاروں کے لیے جامع پالیسیوں کی تشکیل شامل ہیں۔

گورنر جمیل احمد نے اسٹیٹ بینک کے تذویراتی منصوبے وژن 2028ء کے بارے میں بھی بات کی، جس میں اس عرصے کے دوران اسٹیٹ بینک کی توجہ کا محور بننے والے اہم شعبوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان اقدامات میں مہنگائی کو وسط مدت میں ہدف کی سطح پر لانا، بینکاری نظام میں شفافیت کو فروغ دینا، صنفی شمولیت پر مبنی پالیسیوں کا پرچار، گرین فنانسنگ کی حوصلہ افزائی، وفاقی شرعی عدالت کی ہدایات کے تحت شریعت کے مطابق بینکاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا اور اسٹیٹ بینک کو جدت بخشنا، اسے عوام دوست ادارے میں تبدیل کرنا شامل ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ان اہداف کے حصول کے لیے تمام تر بینکاری صنعت اسٹیٹ بینک کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ اپنے خطاب کے اختتام پر انہوں نے اسٹیٹ بینک کے یادگاری نوٹ کے سلسلے میں کی گئی محنت کو سراہا اور اس کے کامیاب اجراء پر ٹیم کے ارکان کو مبارکباد دی۔

گورنر اسٹیٹ بینک کے خطاب کے بعد یادگاری بینک نوٹ کی ایک ویڈیو پیش کی گئی، جس میں مہمانوں کو نوٹ کے ڈیزائن کے عناصر اور اس کی حفاظتی خصوصیات کا جائزہ پیش کیا گیا۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی گورنر محترمہ سیما کامل نے مالی میدان میں خواتین کی شرکت کے مثبت نتائج اور معاشرے میں مالی فیصلوں کے معیار پر اس کے اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مردوں اور خواتین کے مابین مالی شمولیت میں فرق کو تسلیم کرتے ہوئے، اسٹیٹ بینک کی جانب

سے کمرشل بینکوں کے ساتھ مل کر اس کمی کو دور کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے 2021ء میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے شروع کی گئی "برابری پر بینکاری" پالیسی کے نتائج کو سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ مستقبل میں تمام شعبہ ہائے زندگی میں معاشرے کی زیادہ مساویانہ شرکت دیکھنے کو ملے گی۔

ایگزیکٹو ڈائریکٹر فنانس اینڈ رسک مینجمنٹ محمد ہارون رشید نے بینک نوٹ کے ڈیزائن سے لے کر طباعت تک کے ارتقائی عمل کے بارے میں بات کی اور ٹیم کے ارکان کی محنت کو سراہا۔ انہوں نے نوٹ کے رنگ اور ڈیزائن کے عناصر کے پس منظر کے فلسفے کی بھی وضاحت کی اور نوٹ کی قانونی حیثیت پر روشنی ڈالی۔

اس موقع پر ڈائریکٹر فنانس قادر بخش نے اسٹیٹ بینک کے قیام کی تاریخ اور اسٹیٹ بینک کے قیام کے بعد درپیش چیلنجز کے بارے میں دلچسپ گفتگو کی، اس کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کا خصوصی طور پر تذکرہ کیا، جنہوں نے اسٹیٹ بینک کو ایک پختہ مرکزی بینک بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

اس بینک نوٹ پر نیلا رنگ غالب ہے، جسے مرکزی بینک سے وابستہ استحکام کے احساس کے انعکاس کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اس نئے بینک نوٹ کی ایک خاص بات معروف خطاط اور مصور سید صادقین احمد نقوی کی جانب سے تخلیق کردہ اسٹیٹ بینک کی عمارت کا ایک مخصوص خاکہ ہے، جس کے ساتھ بینک نوٹ کے سامنے کے حصے میں قائداعظم کی روایتی تصویر ہے۔

بینک نوٹ کا عقبی حصہ اسٹیٹ بینک کی "برابری پر بینکاری" مہم سے منسوب ہے، جس کی علامت کے طور پر محترمہ فاطمہ جناح کی تصویر موجود ہے۔ عقبی حصے پر وِنڈ ٹربائن اور سولر پینل کی عکاسی کی گئی ہے، جو توانائی کے قابلِ تجدید اور ماحول دوست ذرائع کے استعمال کے حوالے سے پاکستان کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔

یوٹیوب پر 75 روپے کے اس یادگاری نوٹ کو ملاحظہ کرنے کے لیے اس لنک سے استفادہ کریں۔
https://youtu.be/SA1nw2Z8fYc.

****